کے الیکٹرک نے مالی سال 2023 کی پہلی ششماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کردیا، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بجلی کی قیمتوں میں اضافے نے کمپنی کی آمدن اور وصولیوں کو متاثرکیا

کراچی، 27 فروری، 2023: مشکل سماجی سیاسی صورتحال اور میکرو اکنامک عوامل نے کے۔ الیکٹرک سمیت متعدد شعبوں کی کارکردگی کو متاثر کیا، جنہیں مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی کے دوران بہت سی مشکلات کا سامنا رہا۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی، پالیسی ریٹ کی شرح میں اضافہ اور اقتصادی سرگرمیوں میں کمی نے کمپنی کے آپریشنز اور منافع پر نمایاں اثر ڈالا۔

اقتصادی سرگرمیوں میں کمی، بڑھتی ہوئی مہنگائی، صارفین کے ٹیرف میں اضافہ اور موجودہ معاشی حالات نے صارفین کی ادائیگی کے رجحان کو متاثر کیا، جس کے باعث غیریقینی قرضوں میں اضافہ اور کمپنی کی یونٹس کھپت میں 5.7 فیصد کمی دیکھی گئی۔ حکومتی اداروں کی جانب سے واجبات کی عدم ادائیگی اور پالیسی انٹرسٹ ریٹ کی شرح میں اضافے سے فنانس لاگت بڑھ گئی، جس نے کمپنی پر 79.6 ارب روپے اضافی بوجھ ڈالا۔ یاد رہےکمپنی ریگولیٹڈ ٹیرف کے تحت کام کرتی ہے۔ موجودہ ملٹی ایئر ٹیرف یکم جولائی 2016 سے لاگو ہے، تاہم پالیسی ریٹ میں تبدیلی اور مہنگی بجلی کی فراہمی کے باوجود کمپنی کے ٹیرف میں کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی گئی۔ مذکورہ بالا عوامل کے نتیجے میں مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی میں کمپنی کو 27.0 ارب روپے کا خالص نقصان ہوا، جب کہ مالی سال 22ء کی اسی مدت میں 3.3 ارب روپے کا خالص منافع ہوا تھا۔

کے۔ الیکٹرک اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے بلوں کی باقاعدگی سے ادائیگی بہت ضروری ہے۔ کمپنی نے اپنے صارفین کے لیے ''ہمقدم۔ ریکوری پلان'' کے نام سے ایک اسکیم متعارف کروائی ہے، جس کے تحت آسان اقساط میں ادائیگی کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ بلنگ کی شکایت دور کرنے کے لیے مختلف مقامات پر سہولت کیمپس لگائے جاتے ہیں۔ کے۔ الیکٹرک کے بن قاسم پاور اسٹیشن 3 (BQPS-III)پاور پلانٹ نے اپنی 900 میگاواٹ کی مکمل صلاحیت کی جانچ کی مدت مکمل ہونے سے قبل ہی گرڈ کو بجلی کی فراہمی شروع کردی ہے۔ ٹرانسمیشن کے محاذ پر کے۔ الیکٹرک کے KKI گرڈ پر تیزی سے پیشرفت جاری ہے۔ کے۔ الیکٹرک کے نیٹ ورک کو نیشنل گرڈ سے مضبوطی کے ساتھ جوڑنے کے لیے 500 میگاواٹ کے نئے گرڈ اسٹیشن کے قیام کا عمل تیزی سے جاری ہے، جبکہ 220 کلوواٹ دھابیجی انٹر کنکشن کی تعمیر بھی زوروں پر ہے۔ سسٹم کو مزید قابل بھروسہ بنانے کے لیے مزید منصوبوں پر بھی کام جاری ہے۔ کے۔ الیکٹرک کا مالی سال 2024 سے 2030 کے مجوزہ سرمایہ کاری منصوبہ، جس کی عوامی سماعت کے لیے نیپرا نے یکم مارچ 2023 کا دن مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے میں ہر کسی کی سستی توانائی تک رسائی یقینی بنانے کے لیے نیٹ ورک کے استحکام، حفاظت اور قابل بھروسہ بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

کے۔ الیکٹرک مشکلات سے نمٹنے کے ساتھ آپریشنل بہتر ی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ کمپنی یکم جولائی 2023 سے شروع ہونے والی اگلی مدت کے لیے ٹیرف کی تجدید پر بھی کام کر رہی ہے جس کا مقصد پاور سیکٹر کے دیگر اداروں کے برابر ایڈجسٹمنٹ میکانزم کے ساتھ ایک پائیدار، لاگت کا عکاس اور سرمایہ کاری کے قابل ٹیرف حاصل کرنا ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی حکومتی وصولیوں کے مسئلے کے پائیدار حل کے لیے حکومت پاکستان کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ کیونکہ یہ کمپنی کے کیش فلو پوزیشن کو شدید متاثر کر رہی ہے، جو پہلی ہی کم ترین سطح پر ہے۔ حکومت اور ریگولیٹر سمیت اہم شراکت داروں کا تعاون کے۔ الیکٹرک کے لیے انتہائی اہم ہے تاکہ صارفین کو کم از کم لاگت میں قابل اعتماد اور مسلسل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔